سوال

نبی اکرم ﷺ کی بیداری میں زیارت ممکن نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ درست ہے کہ بیداری میں بھی نبی کریم ﷺ کی زیارت ممکن ہے 'جس طرح صوفیہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انہیں بیداری میں نبی ﷺ کی زیارت ہوتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ وفات پاچکے ہیں اور قبر مبارک میں نبی ﷺ کی برزخی زندگی ہے جس کی کیفیت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور بیداری میں آپ ﷺ کی زیارت کا دعویٰ درست نہیں کیونکہ اس کی کوئی دلیل نہیں اور اس لئے بھی کہ صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک شق ہوگی ۔ اس سے معلوم ہوا کہ قیامت سے پہلے نبی ﷺ اپنے مرقد مبارک سے باہر تشریف نہیں لاتے ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے متعلق بھی اور دوسروں کے متعلق بھی فرمایا ہے :

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ٣٠ ...الزمر

''(اے نبی) آپ بھی مرنے والے ہیں اور یہ (مخالفین) بھی مرنے والے ہیں ۔''

نیز ارشاد ہے :

ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ١٥ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ١٦ ...المؤمنون

''پھر تم اس کے بعد مرنے والے ہو' پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے ۔''

اس سے معلوم ہوا کہ قیامت سے پہلے قبروں سے نہیں نکلیں گے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ